یکم تا 15 دسمبر 2025

عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

سفارش کردہ اقسام

- گندم کی منظور شدہ اقسام ہی کاشت کریں۔ آبپاش علاقوں میں محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام عروج۔22، دلکش۔20، ایم ایچ۔21، اکبر۔19، بھکر سٹار۔19، اناج۔17، اجالا۔19 اور فیصل آباد۔2008 کی کاشت 10 دسمبر تک کی جاسکتی ہے۔
- گندم کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔ گھر کا بیج ہونے کی صورت میں اسے صاف اور گریڈ کریں اور بیج کو زہر لگانے کے بعد کاشت کریں۔
- فیصل آباد 2008 کنگی سے متاثر ہوتی ہیں۔ لہٰذا ان کو کم رقبہ پر کاشت کریں۔

وقت کاشت

- گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے آبپاش علاقہ جات میں گندم کی کاشت کا موزوں ترین وقت یکم تا 20 نومبر ہے۔ تاہم 30 نومبر تک گندم کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ اگر پچھیتی کاشت کی مجبوری ہو تو کچھ مجوزہ اقسام 10 دسمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے۔

شرح بیج

- وقت کاشت کی مناسبت سے شرح بیج 45 تا 50 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔

گندم کی فصل کو پہلا پانی زیادہ سے زیادہ بیس دن کے بعد لگا دینا چاہیے۔
گندم میں پہلی آبپاشی کے نتیجے میں زیادہ پیداوار کے لئے درج ذیل سفارشات پر عمل کریں۔

- کھیتوں کو ہموار کریں تاکہ پانی پورے کھیت میں یکساں طریقے سے پہنچے اور فصل کی نشوونما بھی یکساں ہو۔
- گندم کی بوائی کے بعد کھیتوں میں کیارے چھوٹے بنائیں تاکہ فصل کی ضرورت اور زمین کی ساخت کے مطابق پانی پورا پورا لگایا جاسکے۔
- آبپاشی سے پہلے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں۔
- اگر تاخیر ضروری ہو تو زیادہ سے زیادہ 30 دن سے پہلے پانی لگا دینا چاہیے۔
- زمین میں نمی پوری ہونے سے پودا سردی، خشک ہواؤں اور بیماریوں کا بہتر مقابلہ کرتا ہے۔
- تحقیق کے مطابق گندم میں اگر پہلی آبپاشی تاخیر کا شکار ہو جائے تو 10 تا 20 فیصد تک پیداوار کم ہوسکتی ہے۔
- اگر گندم 20 سے 25 دن کی ہو چکی ہے اور ابھی تک مناسب جھاڑ نہیں بنا رہی ہے، تو پہلی آبپاشی جلد از جلد ضروری ہے۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں، پہلی آبپاشی 25 سے 30 دن کے اندر ضروری ہے، ورنہ شگوفے کم بننے کا خطرہ ہوتا ہے۔
- پانی کی مقدار اتنی ہو کہ زمین میں نمی مناسب حد تک برقرار رہے، لیکن پانی کھڑا نہ رہے۔

بیج کو زہر لگانا

❖ گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری، کرنال بنٹ، گندم کی بلاسٹ اور اکھیڑا وغیرہ کے تدارک کے لیے بیج کو بوائی سے پہلے سیڈیکسین+فلوڈائی آکسنل بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج یا امیڈاکلوپرڈ+ٹیبوکونازول بحساب 2 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

گندم کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری

❖ آبپاش علاقوں میں گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے اس کی بروقت کاشت ضروری ہے۔ اس کے لیے کپاس، مکئی اور کماد کو کٹائی سے 15 سے 20 دن قبل پانی دیں اور کٹائی کے بعد وتر میں دو مرتبہ ہل اور ایک مرتبہ روٹاویٹر چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔

❖ دھان کی برداشت کے بعد ایک مرتبہ روٹاویٹر یا دو دفعہ ڈسک ہیرو چلائیں اس کے بعد عام ہل چلا کر سہاگہ دیں اور ڈرل سے بوائی کریں۔

❖ وریال زمینوں میں دو تا تین مرتبہ وقفہ وقفہ سے ہل چلائیں اس سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے علاوہ فصل کو غذائی اجزاء قابل حصول حالت میں مل جاتے ہیں۔ راؤنی کے بعد آخری تیاری کے لیے بھاری میرا زمین میں دو بار ہل اور سہاگہ جبکہ ہلکی میرا زمین میں ایک بار ہل اور سہاگہ کافی ہوتا ہے۔

❖ آبپاش علاقوں میں گندم کی بوائی ڈرل سے ممکن بنائیں اس سے پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

❖ چاول کی فصل لینے کے بعد کھیتوں کو ہرگز آگ نہ لگائیں اور سپر سیڈر کا استعمال کر کے بروقت گندم کی بوائی کو یقینی بنائیں۔

کھادوں کا استعمال

❖ آبپاش علاقوں کی کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی، دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی اور اوسط زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی، پونے دو بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔ جبکہ زرخیز زمین کے لیے سوا بوری ڈی اے پی، ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ایس او پی/ایم او پی فی ایکڑ ڈالیں۔

❖ زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 5 کلوگرام اور بورک ایسڈ (17 فیصد) بحساب 2.5 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کرنے سے گندم کی پیداوار پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر سابقہ فصل میں زنک سلفیٹ استعمال کی گئی ہو تو گندم کی فصل میں اس کا استعمال نہ کریں۔

❖ فاسفورسی اور پوٹاش کھاد کی ساری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط بوقت بوائی استعمال کریں۔

آبپاشی

❖ کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 20 تا 25 دن بعد لگائیں

❖ دھان کے بعد کاشتہ گندم کو پہلا پانی بوائی کے 35 تا 45 دن بعد لگائیں

جڑی بوٹیوں کی تلفی

❖ گندم کی فصل میں چوڑے پتے والی اور نوکیلے پتے والی یعنی گھاس نما جڑی بوٹیاں اگتی ہیں۔ لہٰذا ان کی مناسبت سے جڑی بوٹی مار زہر کا انتخاب کریں۔ پہلے پانی کے بعد چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سفارش کردہ زہر استعمال کرے دوسرے پانی کے بعد نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لئے سپرے کی جائے۔ دونوں قسم کی جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے والی زہریں بھی میسر ہے جو تقریباً 40 تا 45 دن کی فصل پر کی جاسکتی ہیں۔

❖ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے جڑی بوٹی مار زہریں محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	ٹرائی سلفوران	16 گرام
2	بروموکسنل + ایم سی پی اے	300 ملی لٹر
3	فلوراکسی پائیر + ایم سی پی اے	375 ملی لٹر
4	فلوراسولم + امائنو پائرالڈ	12.5 گرام
5	میٹ سلفوران میتھائل + ٹرائی بینوران میتھائل	14 گرام
6	فلوراکسی پائر + ٹرائی بینوران میتھائل	400 گرام
7	کارفینٹرزون میتھائل	20 گرام
8	فلوراکسی پائر + فلوراسولم + ایم سی پی اے	400 ملی لٹر
9	کلورپائرالڈ + فلوراکسی پائر + ٹرائی بینوران میتھائل	150 گرام
10	ٹرائی بینوران میتھائل + فلوراسولم	24 گرام
11	کلورپائرالڈ + فلوراکسی پائر + ایم سی پی اے	175 گرام

نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کا کیمیائی انسداد

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	کلوڈینافاپ پراپرجائیل	120 گرام
2	فیناکساپراپ پی ایتھائل	500 ملی لٹر
3	پناکساڈین	330 ملی لٹر
4	ٹرالکاکسڈیم + فیناکساپراپ پی ایتھائل + کلوڈینافاپ پراپرجائیل	500 ملی لٹر
5	کلوڈینافاپ + فلوکاربازون سوڈیم	300 ملی لٹر
6	سلفوسلفیوران	13.5 گرام

نوکیلے اور چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے والی جڑی بوٹی مار زہر

نمبر شمار	اصل زہر	مقدار فی ایکڑ
1	میزوسلفیوران میتھائل + فلوراسولم	120-150 ملی لٹر
2	آئسوپروٹران + کارفینٹرزون میتھائل	800 گرام
3	میزوسلفیوران + آئیڈو، وسلفیوران	100 گرام
4	پائراکسولم	150 ملی لٹر
5	آئسوپروٹران + بینسلفیوران	600 ملی گرام
6	میزوسلفیوران	150 ملی لٹر
7	میزوسلفیوران میتھائل + فلووراسولم + فلوراکسی پائر	120 ملی لٹر
8	میزوسلفیوران میتھائل + فلووراسولم + ایم سی پی اے	400 ملی لٹر
9	پناکساڈین + فلوراکسی پائرمیپٹائل + ایم سی آئسو اوکٹائل	300 ملی لٹر

چارہ جات

- اگر برسیم کی بوائی بذریعہ چھٹہ کھڑے پانی میں کی گئی ہے تو پہلا پانی بوائی کے 7 دن بعد دینا چاہیے تاکہ اگاؤ اچھا ہوجائے بعد میں پانی حسب ضرورت لگائیں۔
- لوسرن کی فصل کو چھٹہ کے ذریعہ بوائی کی صورت میں اگر اگاؤ کم ہو تو پہلا پانی جلدی دے دینا چاہیے۔
- لوسرن اور برسیم کی ہر کٹائی کے بعد فصل کی ضرورت کے مطابق نائٹروجنی کھاد استعمال کریں۔

سبزیات

- آبپاشی کا خیال رکھیں۔ گوڈی کریں۔
- نومبر میں کاشتہ ٹماٹر اور پیاز کی پنیری کو کھیت میں منتقل کریں۔
- چھوٹی اور نازک سبزیوں کو سردی/کورے سے بچانے کا بندوبست کریں۔
- آلو کی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ بیماری یا کیڑے کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملے سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا بروقت سپرے کریں۔
- بیج کے لیے آلو کی مخصوص فصل کا معائنہ باقاعدگی سے جاری رکھیں۔ وائرس سے متاثرہ اور دوسری اقسام کے پودوں کو احتیاط سے اکھاڑ کر ضائع کر دیں۔

باغات

- باغات کو کورے سے بچائیں۔ کورے اور سردی سے بچاؤ کے لیے پانی لگائیں اور خصوصاً آم کے چھوٹے پودوں پر سایہ کریں۔
- زیادہ سردی/کورے کی صورت میں رات کے وقت باغ یا نرسری میں دھونی کا انتظام کریں۔
- ترشاوہ باغات میں پھل کی برداشت بلحاظ قسم جاری رکھیں۔
- 10 سال یا اس سے زیادہ عمر کے پودوں کو گوبر کی گلی سڑی کھاد، فاسفورس اور پوٹاش والی کھادیں ڈالیں۔ یہ تمام کھادیں پودے کی چھتری کے نیچے تنے سے ایک سے ڈیڑھ تا دو فٹ دور ڈالیں۔
- بلحاظ موسم/بارش آبپاشی کریں۔
- گدھیڑی کے خلاف آم/ترشاوہ پھل کے درختوں کے نیچے گوڈی کریں آم کے پودوں کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے مناسب زہر کا دھوڑا کریں۔

امرود

- چھوٹے پودوں کو کورے سے بچائیں۔ کورے سے متاثرہ شاخوں کو اس وقت تک نہ کاٹیں جب تک کورے کے حملے کا خطرہ مکمل طور پر ختم نہ ہو جائے۔
- باغات سے جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔
- حسب ضرورت آبپاشی کریں۔
- بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف سپرے جاری رکھیں۔
- امرود پر کپاس والی گدھڑی کا حملہ دیکھنے میں آیا ہے اس کے لیئے درختوں کی چھتری کے نیچے 2 فٹ پھیلاؤ تک گوڈی کریں اور پودے کے تنوں پر حفاظتی بند لگائیں۔

انگور

- اس ماہ پودے خوابیدگی کی حالت میں چلے جاتے ہیں۔
- شاخ تراشی شروع کریں۔
- مہینے میں کم از کم ایک بار ضرور آبپاشی کریں۔
- نئے باغات کے لیے گڑھے کھودیں۔ گڑھوں میں 5 فیپرونل فی ایکڑ یا کلورپائری فاس 2 لٹر فی ایکڑ فلڈ کریں تاکہ دیمک کو کنٹرول کیا جا سکے۔
- 4 سال سے کم عمر پودوں کو 10 کلوگرام اور اس سے زائد عمر کے پودوں کو 20 کلوگرام فی پودا گوبر کی گلی سڑی دیسی کھاد ڈالیں۔

کھجور

- گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈالیں۔
- کھجور کے درخت کی سسری اور بھونڈی کے انسداد کے لیے اقدامات کریں۔
- پرانی/فالتو شاخیں کاٹ دیں۔